بِسمِ اللّٰہِ الرَّ حمٰنِ الرَّ حِیمِ　　نَحمَدُہٗ وَنُصَلّیِ عَلٰی رَسُولِہِ الکَرِیمِ　　وَعَلٰی عَبدِ ہِ الُمَسِیح المَوعود

بخدمت اقدس

حضرت امیر المومنین غلام مسیح الزماں مصلح موعودؑ

یا مرشدی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ۔

میری دعا ہے اللہ تعالیٰ آپؑ کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور آپؑ کے زیر سایہ جماعت احمدیہ اصلاح پسند کو دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائے اور ہر آن اور ہر پل آپؑ کا حافظ و ناصر رہے آمین۔اے میرے آقاؑ ! خاکسار اپنی خوابیں آپؑ کی خدمت اقدس میں لکھ کر بھیج رہا ہے۔

(۱)☆☆☆۔پیارے آقا ۱۰رفروری ۲۰۱۲ء تقریباً رات ۳ بجے کوئی آدمی مجھے آوازیں دیتا ہے۔ہادی علی۔ہادی علی۔میری آنکھ کھل جاتی ہے میں نے اُٹھ کر نماز تہجد پڑھی۔اُسی دن اچانک مجھے ابن مریم کتاب ملتی ہے۔وہ کتاب میں پڑھتا ہوں۔مجھے یقین ہو جاتا ہے کہ کوئی ابن مریم پیدا ہو گیا ہے۔بعد میں حضور آپؑ کی کتابیں محمد اشرف صاحب مجھے دیتے ہیں۔میں نے وہ پڑھ کر اسی وقت بیعت کر لی۔ الحمدللہ ربّ العالمین۔

(۲)☆☆☆۔اے پیارے آقاؑ۔دوسری خواب مورخہ ۲۵رفروری ۲۰۱۲ء رات کو سونے سے پہلے کثرت کیساتھ درود شریف اور حضرت اقدس مہدی و مسیح موعودؑ کی دعائیں پڑھ کر خاکسار سو گیا۔ خواب میں حضرت اقدس محمد مصطفےٰ ﷺ نوجوانی کی عمر یعنی نوجوان ہیں اور چھوٹی چھوٹی داڑھی مبارک ہے اور کالی ہے مجھے ملتے ہیں۔اچانک حضور ﷺ کی تصویر آپؑ کی تصویر بن جاتی ہے۔حضور ﷺ نے ٹوپی جناح کیپ پہنی ہوئی تھی جو حضورؑ پہنتے ہیں۔میں آپؑ سے کافی باتیں کرتا ہوں۔نبی کریم ﷺ کا پورا جسم تبدیل ہو کر عبدالغفارؑ بن جاتا ہے۔چاروں طرف روشنی ہی روشنی ہوتی ہے۔مجھے بیداری ہوئی۔صبح میں نے یہ خواب نوٹ کر لی۔

(۳)☆☆☆۔اے میرے آقاؑ۔تیسری خواب ۲۰۱۲-۹-۲۱ کی ہے۔اُس دن پاکستان میں لوگوں نے جلوس نکالے کہ کسی امریکہ کے شخص نے ہمارے پیارے نبی حضرت اقدس محمد مصطفےٰ ﷺ کی شان میں گستاخی کی ہے۔کوئی فلم بنائی ہے۔میں نے دن بھر ٹی وی پر دیکھا اور اپنے نبی ﷺ جس پر میرا سب کچھ قربان کی شان مبارک میں گستاخی سن کر خاکسار بہت رویا اور نمازوں میں ان لوگوں کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔اللہ تعالیٰ لوگوں کو ہدایت دے۔پیارے آقاؑ خاکسار نماز عشاء کے بعد اپنے بستر پر درود شریف پڑھتا جاتا اور روتا جاتا ہے کہ ان لوگوں نے میرے پیارے نبی کریم ﷺ جو کہ مجھے اپنی جان سے زیادہ پیارے ہیں کی شان مبارک میں گستاخی کیوں کی۔میں درود شریف پڑھتے ہوئے سو گیا۔خواب میں دیکھتا ہوں کہ ہمارا جماعت احمدیہ اصلاح پسند کا جلسہ ہے اور کافی لوگ جلسے میں شامل ہیں۔ جماعت احمدیہ قادیانی گروپ کے کچھ مربی بھی آتے ہیں۔ان کے سر مونڈے ہوئے ہیں جسے پنجابی میں ٹنڈ کہتے ہیں۔ان میں ایک مربی

صاحب مبشر احمد کاہلوں صاحب میرے پاس آئے کہنے لگے میں آپ کو بس پر جلسہ گاہ میں لے کر جاؤں گا۔ میں مبشر احمد کاہلوں صاحب کی بس میں بیٹھ کر اپنے جلسہ میں آتا ہوں۔ لیکن آپؑ مجھے وہاں پر نظر نہیں آتے۔ میں عبداللطیف بھائی سے پوچھتا ہوں کہ حضورؑ کہاں ہیں؟ وہ کہتے ہیں کہ کمرے میں ہیں۔ میں کمرے میں داخل ہوتا ہوں۔ دیکھتا ہوں کہ پورا کمرہ بہت روشن ہے اور کرسی کے اوپر سفید اور بہت خوبصورت کپڑے پہنے ہوئے آپؑ بیٹھے ہیں۔ سفید داڑھی اور بہت خوبصورت نیلی آنکھیں۔ سر کے بال سفید اور بہت خوبصورت روشن چہرہ ہے اور چہرہ کی خوبصورتی اور روشنی سے سارا کمرہ روشن ہے۔ خدا کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اس طرح خوبصورت انسان میں نے اپنی زندگی میں نہیں دیکھا۔ اتنا حسین و جمیل چہرہ مبارک روشن ہے۔ میں السلام علیکم کہہ کر باتیں کرتا ہوں۔ حضورؑ وہ شخص روشن تر حضرت عبدالغفار غلام مسیح الزماں مصلح موعودؑ آپؑ ہی ہیں۔ جب آپؑ جلسہ گاہ میں خطاب کیلئے کھڑے ہوتے ہیں تو آپؑ کا قد مبارک بہت بلند نظر آ رہا ہے۔ اسی لمحہ میں میری آنکھ کھل گئی۔

(۴) ☆☆☆۔ اے پیارے آقاؑ۔ مورخہ ۴؍اگست ۲۰۱۲ء میں رمضان المبارک کا پندرھواں روزہ رکھ کر نماز فجر پڑھی اور قرآن مجید کی تلاوت کے بعد بستر پر کثرت کیساتھ درود شریف اور قرآنی دعائیں پڑھ کر سو گیا۔ خواب میں کینیڈا ملک میں ایک میدان کی طرف جاتا ہوں۔ وہاں لوگ جمع ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ ان میں مربی صاحبان بھی ہیں۔ میں مربی صاحبان کو مخاطب کر کے کہتا ہوں کہ آؤ مصلح موعود پر بات کریں۔ کافی سارے مربی اکٹھے ہو جاتے ہیں اور پریشان نظر آتے ہیں۔ میں بڑے زور کیساتھ بلند آواز میں کہتا ہوں کہ میں نے مصلح موعود کے متعلق P.H.D کی ہوئی ہے۔ پھر میں مصلح موعود کی کتاب ہاتھ میں پکڑ کر دکھاتا ہوں۔ لوگوں سے کہتا ہوں کہ ہے کوئی جو مجھ سے دلیل سے بات کرے مگر سب لوگ اور مربی خاموش پریشان نظر آتے ہیں۔

(۵) ☆☆☆۔ پیارے آقاؑ ۲۰۱۲ء۔۹۔۱۲ رات خواب میں میں ایک غیبی آواز کے پیچھے پیچھے یہ کہہ رہا ہوں ''اقبال تیرا مقام قرب مجھے معلوم ہو گیا ہے''۔ میں نے تین بار کہا۔ یہ غیبی آواز اس دنیا کی آواز نہ تھی۔ بڑی بارُعب آواز تھی۔ تھوڑی دیر بعد آپؑ مجھے نظر آتے ہیں اور حضرت غلام مسیح الزماں و مصلح موعود عبدالغفار صاحبؑ سے ملاقات کے دوران آپؑ کا قد بلند ہے۔

(۶) ☆☆☆۔ اے پیارے آقاؑ ۲۰۰۳ء کی ایک خواب میں نے اپنے چک ضلع بھکر میں دیکھی تھی جو کہ اس طرح ہے۔ میں خواب میں ایک بہت بڑے دریا کے اندر کنارے پر پانی میں کچھ لڑکوں کیساتھ مل کر ایک چھوٹا درخت لگاتے ہیں۔ جب لگا کر باہر کنارے پر آتے ہیں تو وہ درخت پانی کی لہر سے نیچے گر جاتا۔ وہ درخت دوبارہ لگایا۔ دونوں دفعہ گر گیا۔ ہم سب سوچتے ہیں کہ یہ درخت کیسے کھڑا ہو گا۔ تھوڑی دیر کے بعد میں نے ایک نوجوان دیکھا جو بہت خوبصورت لمبے بال میری طرف چلا آ رہا ہے۔ جب قریب آتے ہیں۔ میں پہچان جاتا ہوں۔ یہ حضرت مہدی و مسیح موعودؑ ہیں۔ میں آگے بڑھ کر حضورؑ سے السلام علیکم کرتا ہوں اور حضورؑ سے عرض کرتا ہوں کہ حضور ہم یہ درخت لگاتے ہیں مگر یہ گر جاتا ہے۔ حضورؑ فرماتے ہیں۔ آؤ میں آپ لوگوں کیساتھ مل کر اس درخت کو لگاتے ہیں۔ ہم نے وہ درخت وہاں سے اُٹھا کر کچھ دور دریا کے اندر کنارے کے ساتھ رکھا۔ حضورؑ نے فرمایا۔ اِسے یہاں لگاؤ۔ میں نے اور حضورؑ نے مل کر وہ درخت لگایا۔ میں دیکھتا

ہوں کہ دریا کی لہریں پہلے سے بہت زیادہ بڑی اور تیز آ کر درخت سے ٹکراتی ہیں لیکن اب کی دفعہ درخت نہیں گرتا۔حضرت مہدیؑ فرماتے ہیں کہ اب یہ درخت نہ گرے گا بلکہ بڑھے گا۔دیکھتے دیکھتے وہ ایک بہت بڑا درخت بن جاتا ہے۔دریا کے کنارے کیساتھ ایک میدان ہوتا ہے۔اس میدان میں کافی کرسیاں ہوتی ہیں۔حضورؑ کرسی پر نہیں بیٹھتے بلکہ ایک کرسی کے اوپر اپنا دایاں پاؤں رکھ کر کھڑے کچھ لکھتے ہیں۔میں ساتھ کھڑا دیکھتا ہوں کہ حضورؑ نے رجسٹر پر کیا لکھا ہے۔میں اپنے خیال میں سمجھتا ہوں کہ شاید حضورؑ میرے متعلق کچھ لکھ رہے ہیں ۔حضورؑ نے لکھ کر السلام علیکم کہا۔جانے لگے۔میری آنکھ کھل گئی۔

(۷)☆☆☆۔پیارے آقاؑ ۲۰۰۳ء کی ایک اور خواب ہے میں نے ربوہ میں دیکھی تھی جو کہ اس طرح ہے۔میرے ہومیو پیتھک کے استاد ڈاکٹر محمد ادریس صاحب کے مکان نصیر آباد ساہیوال روڈ ربوہ تین منزلہ مکان نزد جلسہ گاہ۔جمعرات کی رات نماز عشاء کے بعد میں درود شریف کثرت سے پڑھتا ہوں۔صبح جمعہ کا دن تھا اور نماز تہجد بھی مسجد میں ہونی تھی۔میں بہت دعائیں حضرت مہدیؑ کی پڑھ کر درود شریف پڑھتے پڑھتے سو گیا۔خواب میں سندھ میں جہاں ہم پہلے رہتے تھے اپنے آپ کو دیکھتا ہوں۔وہاں ہمارے گھر کیساتھ ایک پرائمری سکول ہے۔اسی سکول میں میں نے پرائمری تعلیم حاصل کی تھی۔اسی سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب جن کا نام عبدالحمید صاحب ہے وہ بیٹھے ہیں اور میرے دوسرے استاد ڈاکٹر ادریس صاحب اور میجر سعید صاحب ربوہ والے اور میرے والد محترم منصور احمد صاحب بھی موجود ہیں۔میں بھی سکول میں آتا ہوں۔مجھے دیکھ کر میجر سعید صاحب میرے والد محترم سے فرماتے ہیں کہ اس بیٹے کی قربانی دے دو۔میرے والد محترم مان جاتے ہیں اور میں نہیں مانتا لیکن سب مجھے کہتے ہیں کہ قربانی بڑی اچھی چیز ہے۔تم قربانی دو۔میں مان جاتا ہوں۔میرے والد محترم چھری تیز کر کے مجھے قبلہ رُخ لٹاتے ہیں اور مجھے ذبح کر دیتے ہیں۔میں اپنے گلے کو ہاتھ لگا کر دیکھتا ہوں تو میرا سارا گلا کٹا ہوا ہوتا ہے اور تھوڑا پیچھے گردن سے رہ جاتا ہے۔میں اپنے گلے کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر بازار بھریا روڈ کی طرف پیدل چل دیتا ہوں۔نہر کے کنارے ایک آدمی مجھے اپنی سائیکل کے پیچھے بٹھا کر بازار لے جاتا ہے۔شہر میں میرے پھوپھا سیٹھ عبدالرزاق شہید مرحوم مجھے اپنے دروازے پر مل جاتے ہیں۔وہ مجھے کہتے ہیں کہ آپ کا گلا کس نے کاٹا ہے؟ سیٹھ عبدالرزاق صاحب شہید اپنی جیب سے سفید رومال نکال کر میرے گلے کے اوپر لپیٹ دیتے ہیں اور مجھے فرماتے ہیں۔عامر واپس گوٹھ فتح محمد جورہ جاؤ اور نماز پڑھا کرو۔میں خواب میں واپس اپنے گاؤں آتا ہوں تو میجر سعید صاحب اور ڈاکٹر ادریس صاحب اور پرائمری ٹیچر مکرم عبدالحمید صاحب اور والد صاحب اسکول میں موجود ہوتے ہیں۔اسکول کا نام بھی فتح محمد جورہ ہے۔سب مجھے کہتے ہیں کہ دودھ پتی بنا کر لاؤ۔میں چائے لاتا ہوں۔سب نے چائے پی۔آخر پر مجھے بھی کہتے ہیں کہ چائے پیو۔میں جب چائے پینے لگتا ہوں تو مجھے ایسا محسوس ہوا کہ یہ چائے کا گھونٹ گلے سے باہر نکل جائے گا۔جیسے میں نے گھونٹ بھرا۔میرے گلے میں شدید درد ہوئی۔مجھے درد کی وجہ سے بیداری ہوگئی۔بہت پسینہ میرے جسم پر تھا۔اس وقت ٹائم ساڑھے تین بجے ہوئے تھے۔بعد نماز تہجد اور فجر یہ خواب خاکسار نے نوٹ کر لی تھی۔

اے پیارے آقاؑ۔میری خوابوں کی تعبیر مجھے بتائیں اور خاکسار کیلئے بہت دعا بھی فرمائیں۔پیارے حضورؑ آپ کا خط ملا۔پڑھ کر بہت خوشی

ہوئی ہے۔حضور میں ہمیشہ دعا کرتا ہوں کہ اے میرے ربّ ضرورت کے وقت میری ضروریات پوری کرتے رہنا آمین۔عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔ والسلام

خاکسار

آپؑ کا ادنیٰ خادم

محمد عامر

۱۸؍ستمبر ۲۰۱۲ء

☆☆☆☆☆☆☆